

222

13: سورۃ الرّعد

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
13	سُوْرَةُ الرَّعْد	مکی	6	43	13	وَمَآ اُبَرِّئُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 6 میں رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ بلاشک وشبہ یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں لیکن اکثر لوگ انہیں نہیں مانتے۔ نظام کائنات کی نشانیوں کی طرف اشارہ کہ اس سارے نظام کو چلانے والی ایک ہی ہستی ہے، لیکن یہ سب نشانیاں ان ہی لوگوں کے لئے مفید ہیں جو ان پر غور کریں اور عقل سے کام لیں۔ قابل تعجب چیز قیامت میں لوگوں کا دوبارہ زندہ ہونا نہیں بلکہ ان لوگوں کا قیامت کے بارے میں انکار کرنا ہے، منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ عذاب جلدی آجائے لیکن اللہ انہیں ابھی اور مہلت دینا چاہتا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ الف، لام، میم، را (ان حروف کے حقیقی معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے) یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا جاتا ہے وہ بالکل حق اور سچ ہے لیکن اکثر لوگ اس بات پر ایمان نہیں لاتے اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے خلا میں بلند فرمایا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو, پھر وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنا کر کام میں لگا

دیا كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اس سارے نظام کی ہر چیز ایک وقتِ مقرر تک
کے لیے چل رہی ہے يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ
تُوْقِنُوْنَ۝۲ وہی اس کائنات کی ہر چیز کا انتظام فرما رہا ہے اور اپنی قدرت کی نشانیاں
کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں روز قیامت اپنے رب کے سامنے پیش ہونے
کا یقین ہو جائے وَ هُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْهٰرًا ؕ
اور وہی ہے جس نے زمین کی سطح پھیلا دی اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے وَ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اُسی نے ہر
طرح کے پھلوں کے جوڑے پیدا کیے ہیں اور وہی دن پر رات طاری کرتا ہے اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۝۳ ان ساری چیزوں میں ان لوگوں کے لیے بڑی
نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں وَ فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ
مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ
وَّاحِدٍ ۫ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ ذرا غور کرو کہ ایک ہی جیسی
زمین کے باہم ملے ہوئے قطعات ہیں، کسی میں انگور کے باغ ہیں کسی میں کھیتی ہے اور
کسی میں کھجور کے درخت ہیں، جن میں سے بعض ایک تنے والے ہیں اور بعض کے
ایک سے زیادہ تنے ہیں، اگرچہ یہ سب ایک ہی طرح کے پانی سے سیراب ہوتے ہیں
لیکن ہم بعض پھلوں کا ذائقہ دوسروں سے بہتر بنا دیتے ہیں اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۝۴ یقیناً ان باتوں میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو عقل



سے کام لیتے ہیں وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ اگر تمہیں کسی بات پر تعجب کرنا ہے تو تعجب کے قابل ان لوگوں کا
یہ قول ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں
گے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب
کا انکار کیا وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ اور انہی لوگوں کی گردنوں میں
قیامت کے دن طوق پڑے ہوں گے وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ یہی لوگ جہنمی ہیں اور وہ اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے وَ
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثُلٰتُ ؕ اور یہ لوگ رحمت طلب کرنے کی بجائے آپ سے عذاب طلب کرنے
میں جلدی کر رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے بہت سے عذاب کے واقعات گزر چکے
ہیں مگر یہ لوگ ان سے عبرت حاصل نہیں کرتے وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ
عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ بے شک آپ کا رب لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود ان کے حق میں
بہت زیادہ درگزر کرنے والا ہے وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ لیکن اس
میں بھی شک نہیں کہ آپ کا رب سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے

